



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

نئے مزدور قوانین کے تحت بہتر حفاظتی اقدامات کے ساتھ پیٹرولیم صنعت کو فوائد

اہم نکات

- او ایس ایچ ڈبلیو سی کوڈ، 2020 ایک متحدہ قومی حفاظتی فریم ورک قائم کرتا ہے جس میں وسیع پیمانے پر تمام پیٹرولیم یونٹس، ریفائنریز سے لے کر فیول ڈیپو تک شامل ہیں۔
- مزدوروں کے تحفظ کو لازمی طبی نگرانی، مہارت پر مبنی تربیت و سرٹیفیکیشن، جدید حفاظتی معیارات اور قابل نفاذ ہنگامی تیاری کے ذریعے بہتر بنایا گیا ہے۔
- سوشل سیکورٹی کوڈ 2020 ای ایس آئی سی کوریج کو بڑھاتا ہے اور ڈیجیٹل، ہموار کمپلائنس کے عمل کو متعارف کرواتا ہے جو پیٹرولیم کے شعبے میں فلاح و بہبود کی فراہمی اور حکمرانی کو بہتر بناتا ہے۔

تعارف



حکومت نے چار لیبر کوڈز کے نفاذ کے ذریعے لیبر قوانین کے تاریخی بیجھتی کا آغاز کیا ہے؛ جن میں اکیویشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ، 2020 (اولیس ایچ ڈبلیو سی کوڈ)، سوشل سیکورٹی کوڈ، 2020، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ، 2020 اور ویجور کوڈ، 2019 شامل ہیں۔ یہ اصلاحات صنعتی اداروں میں حفاظت، کام کے حالات اور سماجی تحفظ کے لیے ایک جامع اور ہم آہنگ ڈھانچہ قائم کرتی ہیں۔ اس تناظر میں، پیٹرولیم صنعت ایک اہم شعبہ ہے جہاں متحدہ ریگولیٹری اصول کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

لیبر کوڈز کے نفاذ کے ساتھ، پیٹرولیم صنعت لیبر قوانین کے منتشر اور انسپکٹر پر مبنی نظام سے ایک متحدہ، کمپلائنس پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے مربوط ریگولیٹری نظام کی طرف منتقل ہوگی، جو ایسے ہائی رسک شعبوں کے لیے بھی ڈیزائن کیا گیا ہے جو جلنے والے، دھماکہ خیز اور زہریلے مادے ہینڈل کرتے ہیں۔ لیبر کوڈز پورے پیٹرولیم شعبے کی ویلیو چین کے لیے اپ اسٹریم سے ڈاؤن اسٹریم تک ایک مربوط ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

پیٹرولیم صنعت کے فریم ورک میں تبدیلی

پیٹرولیم صنعت حفاظتی لحاظ سے ملک کے سب سے زیادہ حساس اور خطرناک شعبوں میں سے ایک ہے۔ ان آپریشنز میں مسلسل انتہائی آتش گیر ہائیڈروکاربنز، زہریلی گیسیں جیسے ہائیڈروجن سلفائیڈ، کینسر پیدا کرنے والے بینزین کے بخارات، کریوجینک ایل این جی، پریشر ڈائل پی جی اور ہائی ٹمپرچر پراسیس اسٹریمنز کو ہینڈل کیا جاتا ہے، جو کارکنوں کو حرارتی شعاعوں کے خطرات اور متعلقہ بیماریوں کے لیے معرض خطرہ بناتے ہیں۔

قبل ازیں، اس شعبے میں حفاظتی ضوابط زیادہ تر فیکٹریز ایکٹ، 1948 پر منحصر تھے، جو تاریخی طور پر ترقی پسند ضرور تھا مگر خطرناک صنعتوں کے لیے محدود اور فیکٹری مرکز نقطہ نظر فراہم کرتا تھا۔ ان ضوابط میں محدود طبی نگرانی، منتشر ہنگامی ضروریات، اور متغیر نفاذ کے طریقہ کار شامل تھے، جو ایکسپلوریشن اور پروڈکشن، ریفائنریز، پیٹر و کیمیکل پلانٹس، ایل این جی ٹرمینلز، پائپ لائنز، ٹینک فارمز، اور ریٹیل فیول فیسٹیز میں موجود پیچیدہ خطرات سے نمٹنے کے لیے جدید بنانے کی ضرورت رکھتے تھے۔ موجودہ نظام میں نفاذ زیادہ تر انسپکٹر پر مبنی تھا؛ دستاویزات فزیکل تھیں، ہنگامی انتظام الگ الگ نظاموں میں چلتا تھا، اور ریکارڈ کیپنگ میں طویل مدتی کارکنوں کی صحت کے تحفظ کا انتظام شامل نہیں تھا، جو پیٹرولیم کے مستقل خطرات کے سامنے آتے ہیں۔ مزید برآں، ملک گیر پائپ لائنز، فیول ریٹیل آؤٹ لیٹس، اور متعدد اسٹوریج ہبز اکثر متعدد محکموں سے منظوری کے متقاضی ہوتے تھے، جس کی وجہ سے نگرانی منتشر اور غیر مربوط ہوتی تھی۔

آکیویشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز (او ایس ایچ ڈبلیو سی) کوڈ 2020 کے تحت دفعات

آکیویشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز (او ایس ایچ ڈبلیو سی) کوڈ 2020 کا تعارف ایک فیصلہ کن قدم ہے جو منتشر اور فیکٹری مرکز ضوابط سے متحدہ، قومی، اور خطرات پر مرکز حفاظتی نظام کی طرف لے جاتا ہے، جو تمام پیٹرولیم فیسٹیز پر لاگو ہوتا ہے۔ او ایس ایچ ڈبلیو سی کوڈ میں وسیع پیمانے پر تمام پیٹرولیم پلانٹس، ریفائنریز سے لے کر فیول ڈیپو تک شامل ہیں، جو ایک جامع اور یکساں حفاظتی ڈھانچے کے تحت آتے ہیں۔

- لازمی خطرے کا اندازہ اور آپریشنل منظوری: کوڈ اب منظم خطرات کی شناخت اور رسک ایسیمنٹ کو لازمی قرار دیتا ہے، اور خطرناک آپریشنز شروع کرنے سے پہلے حکومت کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس میں پیٹرولیم مادوں کی ہینڈلنگ، اسٹوریج، ٹرانسپورٹ اور ضائع کرنے کے قومی معیارات بھی شامل ہیں۔ یہ اصلاحات دنیا بھر میں تیل اور گیس کی بڑی کمپنیوں کے استعمال شدہ جدید پروسیس سیفٹی فریم ورک کے مطابق ہیں، جن میں رسک پر مبنی معائنہ، سیفٹی آڈٹس، ایمرجنسی کمانڈ اسٹرکچر کی شمولیت اور ڈیجیٹل کمپلائنس پلیٹ فارمز شامل ہیں۔
- کارکنوں کے تحفظ میں بہتری: کارکنوں کے تحفظ کو نمایاں طور پر بہتر بنایا گیا ہے۔ سابقہ وقتی طبی معائنوں کے برعکس، کوڈ پری ایمپلائمنٹ، باقاعدہ، اور پوسٹ ایکسپوژر صحت کے معائنے کا تقاضا کرتا ہے، اور خطرناک پیٹرولیم آپریشنز میں شامل تمام کارکنوں کے لیے سالانہ مفت طبی معائنے فراہم کیے جاتے ہیں۔

- مہارت پر مبنی تربیت، سرٹیفیکیشن اور جدید حفاظتی معیارات: کوڈ یہ یقینی بناتا ہے کہ کارکن صرف مہارت پر مبنی تربیت اور سرٹیفیکیشن حاصل کرنے کے بعد پیٹرولیم یا خطرناک کیمیکلز ہینڈل کرے۔ حفاظتی آلات اور معیارات کو جدید بنایا گیا اور قابل نفاذ بنایا گیا ہے: آجر کارکنوں کو حفاظتی آلات فراہم کریں، ان کی تربیت کریں اور 8 گھنٹے کی شفٹ کی حد کے ذریعے تھکن پر قابو پائیں؛ یہ مسلسل پروسیس پلانٹس کے لیے ایک اہم حفاظتی اقدام ہے۔
- ایمرجنسی تیاری اور کارکنوں کے حفاظتی حقوق: آن سائٹ ایمرجنسی پلاننگ، جو پہلے صرف ایک کمپلائنس دستاویز تھی، اب قابل نفاذ ایمرجنسی تیاری کا نظام ہے، جس میں تفصیلی آن سائٹ ایمرجنسی پلان اور باقاعدہ موک ڈرلز شامل ہیں۔ یہ بڑے حادثات کے لیے متحدہ رد عمل کو یقینی بناتا ہے۔ کارکنوں کو خطرناک کام سے انکار کرنے کا حق بھی دیا گیا ہے۔ پیٹرولیم صنعت میں حاملہ خواتین اور نوجوانوں کے لیے حفاظتی قوانین کو مضبوط بنایا گیا تاکہ کیمیکل اور حرارتی اثرات سے بچاؤ ممکن ہو۔
- معائنہ کے بجائے بہتر سہولت کاری: انسپکٹر-کم۔ فسیلیٹیٹر ماڈل، رسک پر مبنی معائنوں، ڈیجیٹل سمبیشنز اور سنگل ونڈو اپرووز کے ذریعے آجر کے لیے طریقہ کار کی پیچیدگی کم ہوتی ہے اور عالمی پیٹرولیم ریگولیٹری رجحانات کے مطابق کمپلائنس حکمرانی کو مضبوط بنایا جاتا ہے۔

Improved Labour Provisions
for Petroleum Sector

Occupational Safety, Health and Working Conditions (OSHWC) Code, 2020

- Structured hazard identification and risk assessment
- Periodic health examinations
- Free annual medical check-ups
- Competency-based training and certification
- Modernized safety gear and protection standards
- Enforceable emergency preparedness system
- 8-hour shift limit for fatigue control

Social Security Code, 2020

- Expanded Welfare Benefits
- Improved Transparency & Compliances

- توسیع شدہ فلاحی فوائد: سوشل سیکورٹی کوڈ 2020 فلاحی اقدامات کو مزید مضبوط بناتا ہے اور ای ایس آئی سی کوریج کو پیٹرولیم ورک پلیسز تک بڑھاتا ہے، جس سے کارکنوں کو طبی سہولیات، چوٹ لگنے پر معاوضہ، معذوری کے فوائد، منحصر افراد کے فوائد، زچگی کے تحفظ، پیشہ ورانہ بیماریوں اور حادثات کا معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے۔
- شفافیت اور کمپلائنس میں بہتری: ڈیجیٹل سوشل سیکورٹی اور صحت کے ریکارڈز منتقلی کی سہولت، مستفید افراد کے لیے شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بناتے ہیں۔

نتیجہ

ایک طرف، او ایس ایچ ڈی سی کوڈ ایک جدید، مربوط، اور فعال حفاظتی ڈھانچہ قائم کرتا ہے جو پیٹرولیم تنصیبات کو محفوظ، ہنگامی صورتحال کے لیے مضبوط، کارکنوں کو صحت مند اور آپریشنز کو زیادہ قابل اعتماد اور عالمی معیارات کے مطابق بناتا ہے۔ دوسری طرف، سوشل سیکورٹی کوڈ فلاحی فوائد کو وسیع کرتا ہے اور پورے شعبے میں کمپلائنس کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ دونوں کوڈز مل کر پیٹرولیم سیکٹر کی حفاظت کو ایک رد عمل اور کمپلائنس پر مبنی نظام سے جدید، روک تھام پر مرکوز، ٹیکنالوجی سے مربوط اور فلاحی نقطہ نظر والے فریم ورک میں منتقل کرتے ہیں۔ ان دفعات سے آپریشنل نظم و ضبط، ورک فورس کی صلاحیت، ایمر جنسی تیاری، طبی نگرانی، ریگولیٹری وضاحت اور تعاون میں بہتری آتی ہے، جو محفوظ آپریشنز، صحت مند اور ماہر کارکن، زیادہ پیداواریت، کم رکاوٹیں، اور مضبوط عالمی کمپلائنس فراہم کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر، یہ نتائج مضبوط حفاظتی ثقافت کو فروغ دیتے ہیں اور ہندوستان کے پیٹرولیم شعبے میں صنعتی مضبوطی کو بڑھاتے ہیں۔
